83056 ـ میت نے بیوی اور دو بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑیں

سوال

میرا سگا بھائی فوت ہوا اور اس نے اپنے پیچھے بیوی، ماں، اور دو بیٹے، اور تین بیٹیاں سوگوار چھوڑیں، جن میں سے ايك بالغ ہو چكی ہے، میں نے اس كی ممتلكات كو فروخت كيا جس كی قیمت (190000) ريال بنی ہے، جس میں سے میں اس كی اولاد بیوی پر خرچ كر رہا ہوں، اور اس میں سے تقريبا اٹھارہ ماہ قرض بھی ادا كيا حتی كہ ان كی ریٹائرمنٹ كی تنخواہ آنا شروع ہوئی، اب میں ہر وارث كو اس كا حصہ دینا چاہتا ہوں جس میں سے تقريبا ايك لاكھ ساٹھ ہزار ريال باقی بچا ہے، تو اس طرح ہر ايك كا حصہ كيا بنےگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول:

چھوٹے اور بڑے كی وراثت كے درمیان كوئی فرق نہیں، لہذا چھوٹے بچوں كو بھی وراثت سے بڑوں جتنا ہی حصہ ملےگا سب برابر ہیں.

لیكن چھوٹے بچے كو وراثت كا مال اس كے سپرد كرتے ہوئے اس كے ہاتھ میں نہیں دیا جائيگا، بلكہ اس كے ولی كو دیا جائيگا جو اس كی پرورش كا ذمہ دار بنا ہے، اور اس كی تعیین اس معاملہ كے متعلق خاص ادارہ اور محكمہ كريگا تا كہ يتیموں كے اموال كی حفاظت ہوسكے.

دوم:

اگر تو وہی اشخاص وارث ہیں جن كا آپ نے سوال میں ذكر كيا ہے تو اس صورت میں بیوی كو آٹھواں حصہ ملےگا؛ كيونكہ اللہ سبحانہ وتعالی كا فرمان ہے:

اور ان (بیویوں) كے لیے مال متروكہ میں سے چوتھا حصہ ہے جو تم چھوڑ كر مرو، اگر تمہاری اولاد نہ ہو، اور اگر تمہاری اولاد ہو تو پھر ان كے لیے تمہارے متروكہ مال كا آٹھواں حصہ ہے النساء (12).

اور ماں كو چھٹا حصہ ملےگا؛ كيونكہ اللہ سبحانہ وتعالی كا فرمان ہے:

اور اس كے والدین میں سے ہر ايك كو مال متروكہ كا چھٹا حصہ ملے گا اگر اس كی اولاد ہو النساء (11).

اور باقی مانندہ مال اولاد کو اس طرح ملےگا کہ ایك لڑکے کو دو لڑکیوں کے حصہ کے برابر دیا جائیگا؛ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اللہ تعالی تمہیں تمہاری اولاد کے متعلق حکم کرتا ہے کہ ایك لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے برابر ہے النساء (11).

سوم:

جس ترکہ کے متعلق سوال کیا گیا ہے اس کی تقسیم کچھ اس طرح ہو گی:

اسے برابر چوبیس حصوں میں تقسیم کیا جائیگا، جن میں سے بیوی کو تین حصے ملینگے، اور ماں کو چار حصے، اور باقی (17 حصے) اولاد میں اس طرح تقسیم ہونگے کہ ایك لڑکے کو دو لڑکیوں کے برابر دیا جائیگا.

واللہ اعلم .